غزل

دیوارِ احتیاط گری، آگ لگ گئی
چنگاری اِک ذرا سی اڑی، آگ لگ گئی

تم نے کہی تو ہم نے سنی، سن کے چپ رہے
ہم نے جب ایک بات کہی، آگ لگ گئی

دشوار اصل میں تو بجھانا ہے میرے دوست
لگنے کو، ایک تیلی جلی، آگ لگ گئی

ماحول ہی تھا آگ کے لائق بنا ہوا
جب ہی تو کوئی بات نہ تھی، آگ لگ گئی

اک زندگی اور اتنے مسائل مرے خدا
سیلاب آ گیا، تو کبھی آگ لگ گئی

پلکوں میں اپنی خواب ادھورا لئے ہوئے
بے چارہ سو رہا تھا، تبھی آگ لگ گئی

خورشیدؔ آگ آپ ہی لگتی نہیں کبھی
تم نے ہی احتیاط نہ کی، آگ لگ گئی

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com